کیا اپنی غریب بہن کو سود کے پیسے دے سکتے ہیں؟

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ مجھے جو سیونگ اکاؤنٹ میں انٹریسٹ کی رقم ملتی ہے اسے میں اپنی بہن جو طلاق شدہ ہے جن کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے، ان کے اکاؤنٹ میں ڈال دیتاہوں تاکہ انہیں کچھ کام آسکے، کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

جواب

بسم الله الرحمن الرحیم

Fatwa:558-429/L=6/1441

اگر آپ کی بہن غریب مستحق زکوۃ ہیں یعنی ان کی ملکیت میں سونا چاندی نقدی اور حاجتِ اصلیہ سے زائد سامان اتنی مقدار میں نہیں ہیں کہ ان کی مالیت ساڑھے باون تولہ چاندی (٦١٢/گرام ٣٦٠/ملی گرام) کی قیمت کو پہنچ جائے تو آپ اپنی بہن کو سود کی رقم دے سکتے ہیں ،اور اگر وہ غریب نہیں ہیں تو پھر ان کو سود کی رقم دینا جائز نہ ہوگا ۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،
دارالعلوم دیوبند

فتوی نمبر: 176932
تاریخ اجراء: Feb 9, 2020
دار الافتاء دار العلوم دیوبند